



سوال

(470) ایک ملازم ہے، اس کی تنخواہ دو ہزار 2000 روپے ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم ہے، اس کی تنخواہ دو ہزار 2000 روپے ہے، جس کے پاس وہ ملازم ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ زکوٰۃ کا مستحق ہے۔ وہ ہر مہینے اس کو زکوٰۃ کی رقم سے تنخواہ کے ساتھ ایک ہزار روپے دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تمہاری امداد کر رہا ہوں، کیا اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ملازم صدقہ و زکوٰۃ کے آٹھ مصارف سے کسی مصرف میں شامل ہے، اور زکوٰۃ دینے والے کی غرض صرف زکوٰۃ ادا کرنا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں تو یہ معاملہ درست ہے۔ ۲۰ ۷ ۲۲۱ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 409

محدث فتویٰ